

مختلف صنعتوں میں جو قطعاً تاریخِ وفات کہے ہیں یہ مجموعہ اُن پر مشتمل ہے۔ شروع میں صبا مہتر اور سی صاحب کے قلم سے ایک معلومات افزا اور لائق مطالعہ مقالہ ہے جس میں تاریخی اور فنی اعتبار سے تاریخ گوئی پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اُس کے بعد مرحوم کے حالات و سوانح اور ان کی شاعری پر تبصہ خورشید علی صاحب مہر سراج پوری اور سید اشرف صاحب ہاشمی لکھنوی کے قلم سے علی الترتیب ہے۔ اس طرح ادبی اور فنی اعتبار سے بھی یہ کتاب مطالعہ کے لائق ہے۔

بستانِ حرم۔ از جناب حمید صدیقی صاحب لکھنوی۔ تقطیع خورد۔ کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت مجلد ایک روپیہ سچاس پیسے۔ پتہ: ادارہ فروغ اردو لکھنؤ۔

حمید صدیقی اور اردو میں نعت گوئی یہ دونوں اب ایسے لازم و ملزوم ہو گئے ہیں کہ ایک کا نام لیجے تو ذہن فوراً دوسرے کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔ اگر واقعی زبانِ خلق نفاہتِ خدا ہوتی ہے تو شاعری کی یہ عام مقبولیت اور شہرت اس بات کی دلیل ہے کہ اُن کا کلام بارگاہِ ایزدی میں بھی مقبول و مستجاب ہے اس کے بعد اس کلام پر مزید تبصہ کی ضرورت ہے اور نہ اس کے تعارف کی! اس مجموعہ میں تین نظمیں ہیں، کیف و سرور اور جذب و وجد کی کیفیت کے لحاظ سے ایک سے ایک بڑھ کر پھر زبان و بیان کی صفائی، سحرانی، سلاست اور سنگتگی اُس پر مستزاد، پڑھتے جائے اور جھومتے جائے اور چشمِ تصور میں بار بار گنبدِ خضرا کے جلوے گزرتے رہیں تو آنسوؤں کی چادر نذر کرتے رہیں۔ شروع میں مولانا صبغت اللہ شہید فرنگی محلی کا جو خود بڑے اچھے نعت گو شاعر اور عالم ہیں ایک دلچسپ اور دلولا انگیز مقدمہ ہے جو بذاتِ خود پڑھنے کے لائق ہے۔ اس مجموعہ کی چیدہ چیدہ نظموں میں اگر مسلمان گھرانوں میں وقتاً فوقتاً اجتماعی طور پر پڑھی جائیں تو ایمان و حسرتِ نبوی میں اضافہ کا موجب ہونگی۔

(۱) حرمِ نور۔ ضخامت ۲۸ صفحات۔ قیمت مجلد دو روپے سچاس پیسے (از جناب صادق دہلوی)

(۲) نغمہٴ رُوح۔ ضخامت ۲۰۸ صفحات۔ قیمت تین روپے (از جناب صادق دہلوی)

طباعت بہتر پتہ: کتب خانہ رشیدیہ۔ اردو بازار جامع مسجد دہلی۔ ۶

صادق صاحب دہلوی فطری شاعر ہیں اور اُس کی دلیل یہ ہے کہ اعلیٰ تعلیم کے فقدان اور معاش کا